کتابیات

قرب الاسناد
بشارة المصطفیٰ
فلاح السائل
ثواب الاعمال
احتجاج
مجالس المفید
فہرست النجاشی
جامع الاخبار
جمال الاسبوع
جنت
فرحت الغری
کتاب الاختصاص
منتخب البصائر
عدد
سرائر
محاسن
ارشاد
کشف الیقین
تفسیر العیاشی
قصص الانبیاء
استبصار
مصباح الزائر
صحیفة الرضاؑ
فقہ الرضاؑ
ضوء الشہاب
روضة الواعظین
صراط المستقیم
امان الاخطار
طب الائمہ

علل الشرائع
دعائم الاسلام
عقائد
عدت
اعلام الوریٰ
عیون و المحاسن
غرر و الدرر
غیبة الشیخ
غوالی اللئالی
تحف العقول
فتح الابواب
تفسیر علی بن ابراہیم
تفسیر فرات بن ابراہیم
کتاب الروضہ
کتاب العتیق الغروی
مناقب ابن شہر آشوب
قبس المصباح
قضاء الحقوق
اقبال الاعمال
دروع
کمال الدین
کافی
رجال الکشی
کشف الغمہ
مصباح الکفعمی
کنز جامع الفوائد و
تاویل الآیات الظاہرہ
معاً
خصال

بلد الامین
امالی الصدوق
تفسیر الامامؑ
امالی الشیخ
تمحیص
عمدة
مصباح الشریعہ
مصباحین
معانی الاخبار
مکارم الاخلاق
کامل الزیارة
منہاج
مہج الدعوات
عیون اخبار الرضاؑ
تنبیہ الخاطر
کتاب النجوم
کفایہ
نہج البلاغہ
غیبة النعمانی
ہدایت
تہذیب
خرائج
توحید
بصائر الدرجات .
طرائف
فضائل
کتابی الحسین بن سعید
اولکتابہ والنوادر
من لا یحضرہ الفقیہ

بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ١٢

در حالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

باب ۲۳

غیبت کبریٰ میں دیدار امامؑ

عنوانات	صفحہ نمبر
آخری توقیع امام زمانہ، علی بن محمدؒ کے نام	۲۱
امام قائمؑ ایام حج میں	۲۲
حضرت خضرؑ دور غیبت میں امام قائمؑ کے لیے مونس تنہائی ہیں	۲۲
آپؑ ہر سال فریضہ حج ادا کرتے ہیں	۲۳
صاحب الامر کیلئے دو غیبتیں ہوں گی	۲۴
بہترین جائے قیام طیبہ ہے	۲۵
مقام روحاء کا سنہرا پہاڑ	۲۵
دوسری غیبت کے بعد ظہور ہوگا	۲۶
غیبت طویل وقصیر	۲۸
امام قائمؑ کسی کی بیعت میں نہ ہوں گے	۲۹
دور غیبت میں لوگوں کے اقوال	۳۰
چند علامتیں قبل از ظہور	۳۱
غیبت میں آپؑ کا قول	۳۲
بیت الحمد کا چراغ روشن ہی رہے گا	۳۳

باب ۲۴

ہمارے قریبی زمانے میں جو لوگ آپ کی زیارت سے مشرف ہوئے

عنوانات	صفحہ نمبر
جزیرۂ خضراء اور بحر ابیض کے واقعات	۳۶
رسالہ جزیرۂ خضراء و بحر ابیض	۳۶
مازندرانی کی روایت	۳۶
مولانا احمد اردبیلی کی ملاقات امامؑ	۵۱
امیر اسحاق استرآبادی	۵۲
میرزا محمد استرآبادی	۵۳
ایک کاشانی کا واقعہ	۵۴
بحرین میں ایک انار پر خلفاء اربعہ کے نام مع کلمہ شہادتین	۵۵

باب ۲۵

علامات ظہور، خروج سفیانی اور خروج دجال کا ذکر

عنوانات	صفحہ نمبر
نزول حضرت عیسیٰؑ اور امام قائمؑ کی اقتدار میں نماز ادا کرنا	۶۰

(ترجمہ آیت ۵۲) " یہ کہتے ہوئے کہ ہائے افسوس ہمیں ہمارے مرقد سے دوبارہ کس نے اٹھا دیا۔
یہ سچ ہے یہ رحمٰن کا وعدہ ہے اور تمام رسولوں نے سچ کہا تھا۔ " (سورہ یٰس ۳۶ آیت ۵۲)

* اِنَّ الرَّجعۃ کانت فی الامم السالفۃ وقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یکون فی ھٰذہِ الامّۃ مثل ما یکون فی الامم السالفۃ حذوا
النّعل بالنّعل ، والقذّۃ بالقذّۃ ، فیجب علیٰ ھذا الاصل
ان یکون فی ھٰذہ الامّۃ رجعۃ۔

* الغرض رجعت گذشتہ امتوں میں ہو چکی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "جو
کچھ پچھلی امتوں میں ہو چکا ہے وہی اِس امت میں بھی ہوگا قدم بہ قدم۔ لہٰذا لازمی ہے
کہ رجعت اِس اُمت میں بھی ہو۔

صفحہ ۱۳۰ ج ۵۳ ⊙ —— وَقَدْ نقل مخالفونا اَنّہ اِذا خرج المھدیؑ نزل عیسیٰ بن مریمؑ
فصلّی خلفہ ونزولہ اِلی الارض رجوعہ اِلی الدّنیا بعد
آیت ۳/۵۵ موتہ لاَنَّ اللہ تعالیٰ قال، " اِنِّی مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ " [1]
آیت ۱۸/۴۷ وقال عزّوجلّ " وَحَشَرْنٰھُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْھُمْ اَحَدًا " [2]
آیت ۲۷/۸۳ وقال عزّوجلّ " وَیَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍ فَوْجًا مِّمَّنْ
یُّکَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا " [3]
فالیوم الّذی یحشر فیہ الجمیع غیر الیوم الّذی یحشر
فیہ فوج۔

آیت ۱۶/۳۸ وقال عزّوجلّ : " وَاَقْسَمُوْا بِاللہِ جَھْدَ اَیْمَانِھِمْ لَا
یَبْعَثُ اللہُ مَنْ یَّمُوْتُ بَلٰی وَعْدًا عَلَیْہِ حَقًّا وَّ
لٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ " (سورہ ۱۶ نحل آیت ۳۸)

یعنی فی الرّجعۃ وذٰلک انّہ یقول"
آیت ۱۶/۳۹ : " لِیُبَیِّنَ لَھُمُ الَّذِیْ یَخْتَلِفُوْنَ فِیْہِ " (۱۶ نحل آیت ۳۹)
وَالتّبیّن یکون فی الدّنیا لا فی الاٰخرۃ وساُجرّد
فی الرّجعۃ کتابًا اُبیّن فیھا کیفیّتھا ، والدلالۃ علیٰ
صحّۃ کونھا اِن شآء :

[1] آلِ عمران ۳: ۵۵۔ [2] (۱۸ : سورۂ کہف : ۴۷)۔ [3] سورۂ ۲۷ نمل : آیت ۸۳ :) سورہ ۱۶ آیت ۳۸

والقول بالتناسخ باطل ، ومن دان بالتناسخ فھو
کافر ، لاَنَّ فی التّناسخ اِبطال الجنّۃ والنّار۔
وَقال الشیخ المفیدُ فی اَجوبۃ المسائل العکبریّۃ
آیت ۴۰/۵۱ : حین سئل عن قولہ تعالیٰ : " اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا " (سورۂ ۴۰ مومن آیت ۵۱)
واَجاب بوجوہ فقال : وقد قالت الامامیّۃ : انّ
اللہ تعالیٰ ینجز الوعد بالنّصر للاولیاء قبل الاٰخرۃ
عند قیام القائمؑ والکرّۃ الّتی وعد بھا المؤمنین فی العاقبۃ۔

(ترجمہ صفحہ ۱۳۰ ج ۵۳)

صفحہ ۱۳۰ ج ۵۳ ⊙ : "ہمارے مخالفین نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ جب امام مہدی علیہ السلام
خروج فرمائیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے اور
حضرت امام مہدی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ اور اُن کا نزول زمین
پر ہوگا ، وہ وفات کے بعد دنیا میں واپس آئیں گے۔ اس لیے کہ اللہ عزّوجلّ
ترجمہ آیت ۳/۵۵ : ارشاد فرماتا ہے : " اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ " میں تم کو وفات دینے
والا ہوں اور اپنی طرف اُٹھانے والا ہوں "۔ (سورۂ ۳ آلِ عمران آیت ۵۵)

نیز اللہ عزّوجلّ ایک اور مقام پر ارشاد فرماتا ہے :
ترجمہ آیت ۱۸/۴۷ : " اور ہم سب کو محشور کریں گے اُن میں سے کسی ایک کو نہ چھوڑیں گے " (کہف)

اور دوسرے مقام اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے :
ترجمہ آیت ۲۷/۸۳ " اُس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گروہ کو محشور کریں گے جو ہماری آیتوں
کی تکذیب کرتا تھا۔ " (سورۂ ۲۷ نمل آیت ۸۳)

تو وہ دن جس میں سب کے سب محشور ہوں گے وہ اُس دن کے علاوہ ہوگا
جس میں صرف ایک بڑا گروہ محشور ہوگا۔

نیز اللہ تعالیٰ عزّوجلّ ارشاد فرماتا ہے : (سورۂ ۱۶ نحل آیت ۳۸)
ترجمہ آیت ۱۶/۳۸ : " وہ لوگ قسم کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر گیا پھر اللہ دوبارہ اُس کو نہیں اُٹھائے گا
اور یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے جو اُس پر واجب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے "۔

یعنی : رجعت میں ، اور اسی وجہ سے اس کے ساتھ ہی ارشاد فرماتا ہے کہ :
ترجمہ آیت ۱۶/۳۹ " تاکہ وہ (اللہ) ان لوگوں پر اس بات کو واضح کر دے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں "